© rasailojaraid.com

تعارف و تبصرہ

پروفیسر غلام رسول عدیم / محمد عمار ناصر

"تحریف بائبل بزبان بائبل" (مقدمہ)

بائبل جو آج Old Testament اور New Testament کے مجموعے کا نام ہے' اس وقت پوری دنیائے عیسائیت میں مقدس ترین کتاب تسلیم کی جاتی ہے۔ جہاں تک اس کتاب کی تحریری اشکال و ہیئات میں تحریف عبارات' حذف عبارات' تضادات بیانات' تصنیفی نقائص اور استنادی کمزوریوں کا تعلق ہے' وہ صرف آج نہیں بلکہ بہت پہلے سے یار واغیار سب پر روشن ہیں۔ نہ صرف اس کتاب کا اسلوب زیر بحث رہا ہے بلکہ اس میں پیش کردہ خیالات وافکار مثلاً" الوہیت مسیح' عقیدۂ کفارہ' ابنیت مسیح' ابوت الٰہ' عقیدہ تجسم اور نظریہ تشبہ وغیرہ بھی مدتوں سے تحقیق کی کسوٹی پر کسے جاتے رہے ہیں۔

ہمارے ہاں کے علمائے کرام میں مولانا رحمت اللہ کیرانوی رحمۃ اللہ علیہ کا نام اس موضوع سے متعلق بات کرتے ہوئے ذہنوں میں فی الفور در آتا ہے جن کی کتاب اظہار الحق اپنا منفرد مقام رکھتی ہے۔ پروفیسر نواب علی کی "تاریخ کتب سماوی" میں بھی بڑے کام کا مواد آگیا ہے اور مشہور مناظر اسلام احمد دیدات کی تبلیغی ومناظراتی سرگرمیوں سے تو اس کتاب کی وثاقت کو سخت دھچکا لگا ہے۔ مسیحی دنیا میں تو بہت سے نام ہیں تاہم فرانسیسی محقق Maurice Bucaille کی کتاب La Bible le Coran et la Science خاصے کی چیز ہے۔ اس کا ترجمہ ایلسٹر ڈی پینل Alastair D. Pannell نے The Bible The Quran and Science کے نام سے کر دیا ہے۔ اس کتاب نے علمی اور عقلی بنیادوں پر بائبل کی تقدیس کا پردہ چاک کر دیا ہے۔ حال ہی میں Roy W. Hoover اور Rober W. Funk نے Jesus Seminar کے اشتراک سے (۱۹۹۳ء) The Five Gospels کے نام سے اناجیل اربعہ میں الہامی کلام کی معدومیت کو ایک دنیا پر واضح کر دیا ہے۔

پیش نظر کتاب جو مصنف کے کہنے کے مطابق ایک ہزار صفحات کی گائیڈ بک کا انٹروڈکشن ہے' "تحریف بائبل بزبان بائبل" کے نام سے عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت ملتان کے زیر اہتمام ۳۰۰ صفحات پر چھپ گئی ہے۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

ع قیاس کن زگلستان من بہار مرا

کتاب کے سرسری مطالعے سے پتہ چلتا ہے کہ مولف محترم کو موضوع سے طبعی مناسبت ہے جس سے ان کی مطالعاتی جہت بڑی وسیع اور جاندار ہو گئی ہے۔ بائبل کے کتنے ہی قدیم وجدید نسخے ان کے سامنے ہیں۔ وہ بڑی گہرائی اور گیرائی سے کام لے کر موازناتی اور تقابلی طریق مطالعہ کو بروئے کار لاتے ہیں۔ وہ خاموش کارکن ہیں۔ ان کی تحریر کا انداز مناظرانہ، نہ جارحانہ اور نہ ہی منتقمانہ ہے۔ محض احقاق حق ان کا مدعا ہے۔ وہ پیش نظر معاملے کو سامنے رکھ کر اس پر تدبر کرتے ہیں، پھر اس کے مختلف پہلوؤں کا عمیق جائزہ لے کر نہایت معقول رویہ اختیار کرتے ہوئے دلائل فراہم کرتے ہیں۔ یوں وہ سطحی ذہنوں میں ابھرنے والے تضادات واشکالات اور مغالطات کا ازالہ کرتے چلے جاتے ہیں۔

مولانا عبد اللطیف مسعود کا اصل ہدف اثبات تحریف بائبل ہے۔ وہ اس میں خاصے کامیاب ہیں۔ داخلی اور خارجی شہادتوں سے انہوں نے باحوالہ ثابت کیا ہے کہ موجودہ بائبل ۱۶۰۰ سال کے عرصے میں تیار ہوئی۔ یہ نہ "متنا" کلام الٰہی ہے نہ تاریخا"۔ صفحہ ۱۴۴ سے ۱۵۳ تک مدلل انداز میں تحریف کے اسباب گنواتے ہیں۔

صلیب وہلال کے اس تقابل میں علمائے مسیحیت ہی کی عبارتوں سے استشہاد کیا ہے۔ مارٹن لوتھر، فلپ ویوین، مسٹر لیکی، پیٹرس اسمتھ، لوئیس برک ہاف، ہورن، ریس وائس، ڈاکٹر جیسن اور کلی می ٹیس جیسے اکابر مسیحی فاضلین کے اقتباسات پیش کر کے اپنے دعوائے تحریف بائبل کو ثابت کیا ہے۔

والقبح ما شهدت به الاحباب

کتاب اپنے صوری ومعنوی محاسن کے ساتھ آراستہ ہے۔ تاہم پروف ریڈنگ کی کمی کی وجہ سے املاء کی غلطیوں کی جگہ جگہ نشاندہی کی جا سکتی ہے جن کی فہرست خاصی طویل ہے۔ صفحہ ۹۶ پر "پادریوں کا ایک مغالطہ" اور ص ۲۱۴ پر "قرآن مجید کے مختلف تراجم کا مسئلہ" سے تکرار بے جواز کا احساس پیدا ہوتا ہے۔ اعلام ولماکن پر یا تو اعراب ہونے چاہئیں یا پھر انگریزی ناموں کو ان کے انگریزی ہجوں میں بھی لکھا جانا چاہئے ورنہ عام قاری ان کا صحیح تلفظ نہیں کر پائے گا۔ (غ۔ر۔ع)

جنت کے نظارے

علامہ ابن [illegible] سرخیل اور چوٹی کے

© rasailojaraid.com